سوال

(590) عیدگاہ جو آبادی میں آگئی ہے۔ وہ ویران ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے گاؤں سے باہر مگر قریب ایک قطعہ زمین عیدگاہ کے ارادہ سے وقف کیا اب وہ آبادی بڑھ جانے کے سبب وہ زمین بالکل گاؤں میں آگئی ہے۔ اور چاروں طرف اس کے آبادی ہے۔ اب عیدگاہ دوسری مقرر ہوگئی ہے۔ جو کہ پہلے بھی عیدگاہ تھی۔ یہ مستفسر عیدگاہ ایک نزاع کی صورت میں بنی تھی۔ وہ نزاع اٹھ جانے کے بعد پھر وہ پہلی عیدگاہ مقرر ہوگئی۔

اب سوال یہ ہے کہ آیا وہ عیدگاہ جو آبادی میں آگئی ہے۔ وہ ویران ہے مسجد بنائی جاسکتی ہے۔ یا نہیں اگر بنالی گئی ہو توک یا اس کو گرایا جائے یا بصورت مسجد استعمال کی جائے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدگاہ جو برائے نماز وقف ہو۔ وہ خود ایک مسجد ہے۔ اس کا مسجد بنانا یقیناًاپنے مصرف میں استعمال کرنا ہے۔ ان المساجد للہ اگر وہ حالت موجودہ میں استعمال کے لائق نہ ہو۔ توگرا بھی سکتے ہیں۔ جیسے اور مساجد حتیٰ کہ خانہ کعبہ کو گرا کر بنایا گیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 555